بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے، یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا

(سورۃ النجم آیت ۳، ۴)

چالیس احادیثِ مبارکہ

مع

تحفۂ درود و دعا

مرتبہ

شیخ الحدیث مولانا شاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر پاکستان

نام کتاب: چالیس احادیث مبارکہ مع تحفہ درود و دعا

مرتبہ: شیخ الحدیث مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم
خلیفہ مجاز بیعت عارف باللہ حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم
کمپوزنگ: محمد عدنان
تعاون: ایک مسلمان بھائی
اشاعت اول: رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ / ستمبر ۲۰۰۸ء
ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر

ملنے کا پتہ

مکتبہ حکیم الامت جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر Ph:0321-7560630/Fax:0632272121
خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر Ph:063-2272378

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا حلال نہیں اس حالت میں کہ وہ دونوں راستے میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں اور وہ ایک دوسرے سے اعراض کریں پھر ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

8...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا الْغِیْبَةُ قَالَ ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَهُ، قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْهِ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ کَانَ فِیْهِ مَاتَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ، وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْهِ مَاتَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهٗ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا غیبت کیا ہے؟ فرمایا تمہارا اپنے بھائی کو اس طرح یاد

کرنا کہ وہ اسے پسند نہ کرتا ہو عرض کیا اگر وہ عیب واقعی اس میں موجود ہو تو؟ فرمایا اگر تم اس عیب کا تذکرہ کرو جو واقعی اس میں ہے تو یہ غیبت ہے ورنہ تو بہتان ہو جائے گا۔

9...... عَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصدیقؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْمَکَرَبِہٖ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۵)

حضرت ابو بکر صدیقؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مؤمن کو ضرر پہنچایا یا اس کے ساتھ فریب کیا وہ ملعون ہے۔

10...... عَنْ عَبْدُاللّٰہِ بن عمروٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم خَیْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَاللّٰہِ خَیْرُھُمْ لِصَاحِبِہٖ وَخَیْرُ الْجِیْرَانِ عِنْدَاللّٰہِ

خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ.

(ترمذی شریف ج۲ص۱۶)

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہے اور بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے بہتر ہے۔

11...... عَنْ جَدِّهٖ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ نَحْلٍ اَفْضَلُ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص۱۶)

حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ کسی باپ نے اپنے بیٹے کو حسن ادب سے بہتر انعام نہیں دیا۔

12...... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنِ

النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَةٌ

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۷)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تم سے کوئی بات کر کے چلا جائے تو وہ تمہارے پاس امانت ہے۔

13...... عَنْ اَبِیْ سعید الخدری رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَ سُوْءُ الْخُلُقِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ایک مؤمن میں جمع نہیں ہوسکتیں ”بخل اور بداخلاقی“۔

14...... عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہِ ﷺ مَا کَانَ الْفُحشُ فِیْ شَیءٍ اِلَّا شَانَہ‘ وَمَا کَانَ الْحَیاءُ فِیْ شَیءٍ اِلَّا زَانَہَ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۸)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فحش گوئی کسی چیز میں داخل ہو جائے تو اسے خراب کر دیتی ہے جبکہ حیا کسی چیز کی زینت کو دوبالا کر دیتی ہے۔

15...... عَنْ سَمُرَۃِابن جُندِبؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ لَا تَلَاعَنُوْ بِلَعْنَۃِ اللہِ وَلَا بِغَضَبِہٖ وَلَا بِالنَّارِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۸)

حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے پر اللہ یا اس کے غصے کی لعنت نہ بھیجا کرو اور نہ ہی کسی سے اس طرح کہا کرو کہ تم جہنم میں جاؤ۔

16...... عَنْ اَبِیْ ذرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللهِ ﷺ اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۹)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور برائی کے بعد بھلائی کرو تا کہ وہ اسے مٹا دے اور لوگوں کے ساتھ خوش خلقی سے ملو۔

17 ...... عَنْ اَبِیْ هريرةؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِيَّاكُمْ وَ الظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۹)

حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا بدگمانی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔

18 ...... عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَاشَیْءٌ اَثْقَلَ فِیْ مِیْزَانِ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ.

(ترمذی شریف ج۲ص۲۰)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مؤمن کے میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی اس لیے کہ بے حیا اور فحش گو شخص سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتے ہیں۔

19 ...... عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ اَکْثَرِ مَایُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ قَالَ تَقْوَی اللّٰہِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ عَنْ اَکْثَرِ مَا یُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ قَالَ اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ.

(ترمذی شریف ج۲ص۲۱)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس عمل کی وجہ سے لوگ زیادہ جنت میں داخل ہوں گے فرمایا اللہ تعالیٰ کے خوف اور حسن اخلاق سے۔ پھر پوچھا گیا کہ زیادہ تر لوگ جہنم میں کن اعمال کی وجہ سے جائیں گے؟ فرمایا منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

20 ...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَ مَازَادَاللّٰہُ رَجُلاً بَعَفْوٍ اِلَّا عِزًا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہ' اللّٰہُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۳)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدقہ کسی کے مال میں کمی نہیں کرتا، معاف کرنے والے کی عزت کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھتی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کرتے ہیں۔

21...... عَنْ اُسَامَۃِ بن زیدؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۳)

حضرت اسامہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ کسی نے احسان کیا اور اس نے اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے تو اس نے اس کی پوری پوری تعریف کردی۔

22...... عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ بِسَمٍّ عُذِّبَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۴)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے آپ کو قتل کیا زہر کے ساتھ اسے جہنم کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

23...... عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ عَنِ النَّبِیِّ

صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تَذْهَبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ بِشِقِّ فِرْسِنِ شَاةٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۴)

حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ہدیے دیا کرو ہدیہ دینے سے دل کی خفگی دور ہو جاتی ہے نیز کوئی پڑوسی عورت اپنے پڑوس میں رہنے والی عورت کو بکری کا کھر دیتے ہوئے بھی نہ شرمائے (یعنی حقیر چیز کا بھی ہدیہ دیا جا سکتا ہے)۔

24 ...... عَنْ سَلْمَانَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم لَا يَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَآءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ.

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۳۵)

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عرض مرتب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہ‘ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہ‘ وَافْعَلْ بِنَا کَمَا اَنْتَ اَھْلُہ‘ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس احادیث سنا دیگا اور حفظ کریگا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائیگا اور فرمائیگا جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

(ابن عدی عن ابن عباسؓ السراج المنیر شرح الجامع الصغیر ص ۳۸۹ ج ۴)

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ اس حدیث کی شرح میں ارشاد فرماتے ہیں حفظ حدیث کے دو طریقے ہیں زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچا دے یا لکھ کر شائع کر دے۔ اس لیے وعدہ حدیث میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں اس صورت میں

فرمایا قضاء (قدر) کو صرف دعا ہی رد کر سکتی ہے اور عمر کو نیکی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھا سکتی۔

25...... عَنْ اَنَسٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَرَادَ بِعَبْدٍ خَیْرًا اِسْتَعْمَلَہٗ فَقِیْلَ کَیْفَ یَسْتَعْمِلُہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ یُوَفِّقُہٗ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۶)

حضرت انس ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی چاہتے ہیں تو اسے عمل میں لگا دیتے ہیں پوچھا گیا کیسے عمل میں لگاتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا اسے موت سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دے دیتے ہیں۔

26...... عَنْ سَعْدٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاهُ بِمَا

قَضَی اللّٰہُ لَہ‘ وَمِنْ شِقَاوَۃِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْکُہ‘ اسْتِخَارَۃَ اللّٰہِ وَمِنْ شِقَاوَۃِ ابْنِ اٰدَمَ سَخَطُہ‘ بِمَا قَضَی اللّٰہُ لَہ‘.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۷)

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنو آدم کی سعادت اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر پر راضی رہے اور اس کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے خیر طلب نہ کرے اور اس کی قضاء پر ناراضگی کا اظہار کرے۔

27...... عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَکْثِرُوْا ذِکْرَ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ یَعْنِی الْمَوْتَ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۷)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لذتوں کو مٹا دینے والی یعنی موت کو کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو

28...... عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِؓ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۷)

حضرت عبادہ بن صامتؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا خواہشمند ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتے ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند نہ کرتا ہو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا پسند نہیں کرتے۔

29...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَرٰى بِهَا بَاْسًا يَهْوِىْ اللّٰهُ بِهَا سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا فِى النَّارِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۷)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی بسا اوقات ایسی بات کرتا ہے جس میں اس کے نزدیک کوئی مضائقہ نہیں ہوتا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے ستر سال کی مسافت تک دوزخ میں پھینک دیتے ہیں۔

30...... عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَاسَقٰى كَافِرًا مِنْهَا شُرْبَةَ مَآءٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۸)

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی مچھر کے پر کے برابر بھی قدر ہوتی تو کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نصیب نہ ہوتا۔

31...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَعْمَرُ اُمَّتِیْ مِنْ سِتِّيْنَ سَنَةً

اِلٰی سَبْعِیْنَ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۹)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لوگوں کی لمبی عمر عموماً ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہوگی۔

32...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ قَلْبُ الشَّیْخِ شَابٌّ عَلٰی حُبِّ اثْنَتَیْنِ طُوْلِ الْحَیَاةِ وَکَثْرَةِ الْمَالِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۹)

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان رہتا ہے طولِ عمر اور کثرت مال۔

33...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا کَثِیْرٌ

مِنَ النَّاسِ الصِّحَةُ وَالْفَرَاغُ.

(ترمذی شریف ج۲ص۵٦)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں جس کی بابت لوگ دھوکے میں ہیں۔ ایک تندرستی اور دوسری فراغت۔

34...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلرَّجُلُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِهٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ.

(ترمذی ج۲ص٦۳)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہے لہذا اسے چاہیے کہ دوستی کرتے وقت دیکھ لے کہ کس سے دوستی کررہا ہے۔

35...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَلرَّجُلُ یَعْمَلُ

الْعَمَلَ فَيُسِرُّهٗ فَاِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ اَعْجَبَهٗ قَالَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَهٗ اَجْرَانِ اَجْرُ السِّرِّ

وَاَجْرُ الْعَلَانِيَةِ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو اپنے کسی نیک عمل کو چھپاتا ہے لیکن جب وہ ظاہر ہو جاتا ہے تو بھی وہ اس کے ظاہر ہو جانے کو پسند کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لیے دو اجر ہیں ایک چھپانے کا اور دوسرا ظاہر ہو جانے کا۔

36...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

وَلَهٗ مَا اكْتَسَبَ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اسے اپنے کیے ہوئے عمل کا اجر ملے گا۔

37...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا عِنْدَظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَامَعَهٗ اِذَا دَعَانِیْ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

38...... عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَاحَاکَ فِیْ نَفْسِکَ وَکَرِهْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ

النَّاسُ عَلَيهِ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت نواس بن سمعان ؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور بدی کے متعلق پوچھا تو فرمایا نیکی عمدہ اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم لوگوں کا اس پر مطلع ہونا پسند نہ کرو۔

39...... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِّنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَآءُ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت معاذ بن جبل ؓ آنحضرت ﷺ سے حدیث قدسی نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا میری (جلیل الشان) ذات کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں

کے لیے نور کے ایسے منبر ہوں گے کہ پیغمبر اور شہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

40...... عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِناً وَلَا یَاکُلْ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ.

(ترمذی ج۲ص۶۵)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ صرف مؤمن ہی کی صحبت اختیار کرو اور متقی آدمی ہی کو کھانا کھلاؤ۔

چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔

الحمدللہ! احقر ۱۹۸۸ء تا ۲۰۰۶ء تک جامع العلوم میں ترمذی شریف (مکمل) پڑھاتا رہا ہے جب بھی ترمذی جلد ثانی میں کتاب" البرِّ والصِّلہ" اور" کتاب الزھد " پڑھاتا تھا تو یہ خیال دامن گیر رہتا تھا کہ ان میں سے چالیس احادیث مبارکہ منتخب کر کے شائع کی جائیں لیکن اس پرعمل نہ ہو سکا پھر ایک دوست کچھ وقت کے لیے اصلاح وتزکیہ کی غرض سے بندہ کے پاس بہاول نگر آئے ہوئے تھے انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ چالیس احادیث مبارکہ شائع کی جائیں اور طباعت کے مصارف کی ذمہ داری بھی لی بندہ نے اس کو اشارہ غیبی سمجھا، پرانا جذبہ مہمیز ہوگیا اور ایسی چالیس احادیث مبارکہ جس کی اس زمانے میں بہت ضرورت ہے انکا انتخاب کر کے پیش خدمت کی جارہی ہیں اور ان کے ساتھ بیس درود شریف اور بیس دعاؤں کا انتخاب بھی پیش خدمت ہے اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے اور ہماری اس سعی کو مقبول و منظور فرمائے۔

آمین یارب العالمین

(جلیل احمد اخون عفی عنہ)

خادم الحدیث و مہتمم جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(سورۃ احزاب آیت ۵۶)

اے ایمان والو! رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر

صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

تحفہ درود شریف

مرتبہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ **جلیل احمد اخون** صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت حضرت اقدس مولانا الشاہ **حکیم محمد اختر** صاحب دامت برکاتہم

ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے جسطرح انعامات شمار کرنا ناممکن ہے اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا شمار کرنا بھی مشکل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار احسانات کی وجہ سے امت پر درود شریف کی عبادت رکھی گئی اور اللہ تعالیٰ کو یہ ذکر اس قدر پسند ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود و سلام پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

سیدی مرشدی حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم ارشاد فرماتے ہیں جو آدمی درود شریف پڑھے تو وہ تصور کرے کہ گنبد خضریٰ کے سامنے بیٹھا ہے اور گنبد خضریٰ پر رحمت الٰہی کی بارش ہو رہی ہے اور اس کے چھینٹے مجھ پر بھی پڑ رہے ہیں۔

بندہ نے یہاں " ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم " مصنفہ علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھیؒ مترجم مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ سے بیس درود شریف کا انتخاب کر کے نقل کیا ہے یہ دنیا و آخرت کی ہر طرح کی خیر اور سلامتی کو جامع ہیں عنوان میں درود شریف کے فائدوں کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے ان مقاصد کے لیے تین بار یا سو بار یا کثرت سے پڑھا جائے۔

ا۔ درودِ ابراہیمی (افضل ترین درود شریف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی آل

پر بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

۲۔ دنیا اور آخرت کے برابر درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّلْءَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ٥

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے اور حضرت محمد ﷺ پر ایسی برکتیں نازل فرما جن سے دنیا بھر جائے اور جن سے آخرت بھر جائے اور حضرت محمد ﷺ پر ایسا رحم فرما جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے اور سلام بھیج حضرت محمد ﷺ پر جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے

۳۔ ایک جامع درود شریف

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ٥ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ٥ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ٥ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ٥

اے اللہ آپ کے لیے حمد ہے جیسا کہ آپ اس کے اہل ہیں پس آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرمائیے جس کے آپ اہل ہیں اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ فرمائیے جس کے آپ اہل ہیں کیونکہ آپ اس کے اہل ہیں کہ آپ سے ڈرا جائے اور مغفرت کے اہل ہیں۔

۴۔ پریشانیوں سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ

وَتُفَکُّ بِهَا الْکُرَبُ ○

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ جو نبی امی اور طاہر زکی ہیں ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

۵۔آپ ﷺ کا پسندیدہ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنَیْهِ مِنْ جَمَالِکَ ○ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا ○

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ بھر دیا آپ نے ان کے دل کو اپنے جلال سے اور ان کی آنکھوں کو اپنے جمال سے، پس آپ ﷺ خوش اور شادمان اور موید و منصور ہو گئے۔

٦۔درود شریف برائے حصول خیر و برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
کُلَّمَاذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ٥ وَکُلَّمَا سَھٰی عَنْہُ
الْغَافِلُوْنَ ٥ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ ٥

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جب کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کریں ذکر کرنے والے اور جب کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول جائیں غفلت والے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

۷۔ بے پناہ ثواب کا حامل درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِمَعْلُوْمَاتِکَ ٥ وَسَلِّمْ کَذَالِکَ ٥

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

حضرت محمد ﷺ کی آل پر بتعداد اپنی معلومات کے اور خوب سلام نازل فرما اسی قدر۔

۸۔درود شریف برائے قبولیت دعا

(دعا میں اول آخر دس دس مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۝ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ ۝ عَدَدَ خَلْقِکَ ۝ وَرِضَا نَفْسِکَ ۝ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ ۝ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے، اپنے نبی، اپنے رسول نبی امی حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل و ازواج اور ذریت پر بتعداد اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور اپنے کلمات

کی روشنائی کی مقدار۔

۹۔قبر میں راحت دینے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضیً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً○

یا اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو آپ کی رضا کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا کرنے کی موجب ہو۔

۱۰۔دس ہزار پڑھنے کے برابر درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ ○وَالرَّحْمَۃِ لِلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ ○عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ ○وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ ○صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّوَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ ○صَلَاۃً لَّا غَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَاءَ ○وَلَا اَمَدَلَھَا

وَلَا انْقِضَاءَ ○ صَلَوَاتِکَ الَّتِیْ
صَلَّیْتَ عَلَیْہِ ○ صَلَاۃً دَائِمَۃً
بِدَوَامِکَ ○ وَعَلٰی وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ
کَذَالِکَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ ○

یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، کہ پہلے تھا مخلوق سے ان کا نور، رحمت ہے جہان والوں کے لیے ان کا ظہور، بہ تعداد ان کے جو گزر چکے آپ کی مخلوق میں سے اور جو باقی رہے، اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں، ایسی رحمت کہ جو ختم کر دے گنتی کو اور احاطہ کر لے حد کا، ایسی رحمت کہ نہ اس کی غایت ہو اور نہ انتہا، نہ حد ہو اور نہ ختم ہونا، آپ اپنی رحمتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں وہ ایسی دائم ہوں کہ آپ کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اصحاب پر بھی اسی طرح ہمیشہ رہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس پر۔

چالیس

احادیث مبارکہ

1...... عن عمر بن الخطاب رضؓ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ
وَاِنَّمَا لِاِمْرِئٍ مَانَوٰی فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ
اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
وَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلٰی دُنْیَایُصِیْبُھَا اَوْاِمْرَاۃٍ
یَتَزَوَّجُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَاھَاجَرَ اِلَیْہِ (متفق علیہ)
(مشکوٰۃ شریف ج ا ص ۱۲)

حضرت عمر بن خطاب رضؓ سے روایت ہے رسول

۱۱۔ مصائب سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ۝ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ ۝ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ ۝ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ۝ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ ۝ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۝ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝.

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک کردیں اور اس کی برکت سے

آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ درجات میں بلند کر دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچا دیں دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

۱۲۔شفاءامراض کے لیے درودشریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ
وَدَوَاءٍ o وَبَارِکْ وَسَلِّمْ o

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

۱۳۔درودشریف برائے شفاعت پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ o

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی نشست عطا فرمایئے جو آپ کے پاس مقرب ہو۔

۱۴۔ درود شریف برائے الطاف وعنایات پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجی جائے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجیں یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اہل ہیں۔

۱۵۔ درود شریف برائے زیارت پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

الْاَجْسَادِ ○ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ ○

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی روح پُرفتوح پر اور ارواح میں اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ کے جسد مبارک پر اجساد میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر قبر منور پر قبور میں۔

۱۶۔ چہرہ روشن کرنے والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِکَ شَيْءٌ ○ وَّبَارِکْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِکَ شَيْءٌ ○ وَارْحَمِ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِکَ شَيْءٌ ○

یا اللہ حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما یہاں تک کہ آپ کی صلوات میں سے کچھ باقی نہ رہے اور حضرت نبی

محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما یہاں تک کہ آپ کی برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے اور حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت فرما یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے۔

۱۷۔دوزخ سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمُ٥

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ نبی امی پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

۱۸۔سارے درودوں کا جامع درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذِکْرِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ٥

یا اللہ رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر بعدد آپ ﷺ کے ہر ذکر کے دس لاکھ مرتبہ۔

۱۹۔ درود شریف برائے اضافہ مال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

یا اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور رحمت بھیج مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر

۲۰۔ ایک اور جامع درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِمَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۝

یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل واصحاب پر اور سلام نازل فرما قرآن کریم کے ایک ایک حرف کی تعداد میں اور ہر ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار مرتبہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(سورۃ مؤمن آیت ۶۰)

اور کہتا ہے تمہارا رب مجھکو پکارو کہ میں پہنچوں تمہاری پکار کو

اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

تحفہ دعا

مرتبہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت: حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر (پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جس میں نہ کوئی گناہ کی بات ہو اور نہ قطع رحمی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا فرماتے ہیں۔

یا تو وہی مانگی ہوئی چیز عطا فرما دیتے ہیں یا اس دعا کو آخرت میں ذخیرہ فرما دیتے ہیں اور یا اس دعا کی وجہ سے آنے والی بلا ٹال دیتے ہیں صحابہؓ نے عرض کیا کہ ہم پھر خوب دعائیں کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ دینے والے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

دعا کرنے کے آداب

1. دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اس طرح کہ ہتھلیاں اپنی جانب ہوں اور سینے کے برابر ہوں اور کہنیاں پہلو سے الگ ہوں۔

2 پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے پھر درود شریف پڑھے۔

3 پہلے اپنے لیے مانگے پھر دوسروں کے لیے مانگے اور پوری امت کے لیے دعائے مغفرت مانگنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور قبولیت دعا کا ذریعہ ہے۔

4 دعا کو پوری پختگی اور یقین سے مانگے اللہ تعالیٰ کی مشیت پر معلّق نہ کرے بلکہ خوب آہ وزاری سے مانگے۔

5 تین مرتبہ دعا مانگے اور آہستہ مانگے۔

6 دعا کو آمین پر ختم کرے اور آخر میں پھر درود شریف پڑھے۔

7 دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیر لے۔

8 دعا بیٹھ کر بھی کی جا سکتی ہے اور کھڑے ہو کر بھی۔

9 قبلہ رخ ہو کر مانگے۔

10 دعا سے پہلے کوئی نیک عمل کرلے تو جلد قبول ہو جاتی ہے جیسے تلاوت، ذکر، نماز، روزہ، طواف، گناہ سے بچنے کا مجاہدہ اور صدقہ خیرات وغیرہ۔

۱۔ دعائے آدم علیہ السلام برائے طلب مغفرت

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(الاعراف پ۸ ع۲)

اے ہمارے پروردگار ہم نے خود اپنے اوپر ظلم کیے ہیں اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کریگا تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہوجائیں گے۔

۲۔ دعائے نوح علیہ السلام برائے طلب نصرت

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (قمر پ ۲۷ ع ۲)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے۔

۳۔ دعائے ابراہیم علیہ السلام برائے اقامت صلوٰۃ ومغفرت والدین وغیرہ

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ق

اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور بے شک ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے پس جس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی طرف ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول ہی کی طرف شمار ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہوگی کہ اسے حاصل کرے یا کسی عورت کی طرف ہوگی کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت انہیں کی طرف سمجھی جائے گی۔

2...... عَنْ جَدِّیْؓ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ اَبَرُّ قَالَ اُمَّکَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّکَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّکَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبَاکَ ثُمَّ الْاَقْرَبُ فَالْاَ قْرَبُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۱)

حضرت حکیم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

(ابراہیم پ۱۳ ع ۶)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کر دے اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کر لے۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کُل مومنین کو بخش دیجیو جس دن کہ حساب قائم ہو۔

۴۔ دعائے یوسف علیہ السلام برائے خاتمہ بالخیر

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○

(یوسف پ۱۳ ع ۱۱)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہیو مجھ کو اسلام پر موت دیجئیو

اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

۵۔ دعائے موسیٰ علیہ السلام برائے طلب خیر

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ؁

(قصص پ۲۰ ع۳)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

۶۔ دعائے ایوب علیہ السلام برائے طلب شفاء

اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ؁

(انبیاء پ۱۷ ع۶)

مجھے دکھ نے ستایا ہے اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے

۷۔ دعائے سلمان علیہ السلام برائے شکرانہ

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ

اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ

صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ
عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ○

(نمل پ ۱۹ ع ۲)

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تجھے پسند ہو اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

۸۔ دعائے برائے حسنات دنیا و آخرت

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(البقرہ پ ۲ ع ۲۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

۹۔دعائے برائے استقامت بر ہدایت

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْهَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

(آل عمران پ۳ ع۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر۔ بے شک تُو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

۱۰۔دعائے زکریا علیہ السلام برائے طلب اولاد

رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًاوَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○

(انبیاء پ۱۷ ع۶)

اے رب نہ چھوڑ تو مجھ کو اکیلا اور تو ہی سب سے بہتر وارث ہے۔

۱۱۔دعائے رحم برائے والدین

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا ○

(بنی اسرائیل پ۱۵ ع۳)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو جیسا کہ انہوں نے مجھے چھوٹے کو پالا۔

۱۲۔ دعائے اصحاب کہف برائے طلب رحمت

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّهَيِّءْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا○

(کہف پ۱۵ ع۱)

اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچادے۔

۱۳۔ دعا برائے طلب خیر اہل وعیال

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا○

(فرقان پ۱۹ ع۵)

اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا دے۔

۱۴۔ دعائے مغفرت برائے اہل ایمان

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْ رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ o

(حشر پ۲۸ ع ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفیق ومہربان ہے۔

۱۵۔ دعاء برائے علم نافع

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ.

یااللہ تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

۱۶۔ دعاء برائے صبر و شکر و عاجزی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا.

یااللہ مجھے بڑا صبر والا بنادے اور مجھے بڑا شکر والا بنادے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔

۱۷۔ دعاء برائے طلب خیر شب و روز

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہ' وَنَصْرَہ' وَنُوْرَہ' وَبَرَکَتَہ' وَھُدَاہُ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَافِیْ ھٰذَاالْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا

بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَافِیْ ھٰذَاالْیَوْمِ وَشَرِّ مَابَعْدَہٗ.

یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اوراس کی فتح اوراس کی ظفر اوراس کا نور اوراس کی برکت اوراس کی ہدایت یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں اس دن کی اوراس کے بعد کی اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس دن کے شر کی اوراس کے بعد کی۔

۱۸۔دعاء برائے وسعت رزق

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

یا اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کرحرام روزی سے بچالے اوراپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسواسے بے نیاز کردے۔

۱۹۔دعاء برائے خشیت وتقویٰ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ اَرَاکَ اَبَدًا
حَتّٰی اَلْقَاکَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاکَ وَلَا
تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ.

یا اللہ مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں یہاں تک کہ تجھ سے آملوں اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

۲۰۔دعاء برائے آسانی ہر کام

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ
تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ وَّاَسْاَلُکَ
الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ.

یا اللہ دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل وکرم کر دے

تیرے لیے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں۔

خاص ورد

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل﴾

1۔ برائے تکمیل خاص کام ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ۔

2۔ برائے کفالت از مصائب و پریشانی ایک سو چالیس (۱۴۰) مرتبہ۔

3۔ برائے وسعت رزق و ادائے قرض تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ۔

4۔ برائے حفاظت از شرور و فتن تین سو اکتالیس (۳۴۱) مرتبہ۔

ہر ایک کے شروع اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

﴿صلی اللہ علی النبی الامی﴾

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون بھلائی (حسن سلوک) کا زیادہ مستحق ہے؟ فرمایا تمہاری والدہ، میں نے عرض کیا پھر کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، عرض کیا ان کے بعد؟ فرمایا تمہاری والدہ، میں نے چوتھی مرتبہ عرض کیا ان کے بعد کون زیادہ مستحق ہے؟ تو اس مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے والد اور ان کے بعد اقرباء میں سے جو سب سے زیادہ قریبی ہو اور اسی طرح درجہ بہ درجہ۔

3...... عَنْ عَبْدُاللّٰهِ بْنِ عَمْروؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنَ الْكَبَائِرِ اَنْ يَشْتِمَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ اَبَاا لرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَشْتِمُ اُمَّهُ فَيَشْتِمُ اُمَّهُ.

(ترمذی شریف جلد۲ ص ۱۲)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی اپنے والدین کو گالی دے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا کوئی شخص اپنے والدین کو بھی گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا ہاں! جب کوئی شخص کسی دوسرے کے والد یا والدہ کو گالی دیتا ہے تو وہ بھی اس کے والدین کو گالی دیتا ہے۔

4...... عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لَایَکُوْنُ لِاَحَدِکُمْ ثَلاَثُ بَنَاتٍ اَوْ ثَلاَثُ اَخَوَاتٍ فَیُحْسِنُ اِلَیْھِنَّ اِلَّادَخَلَ الْجَنَّۃَ.

(ترمذی شریف جلد۲ ص ۱۳)

روایت ہے ابی سعید خدری ؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں پھر احسان کرے ان پر مگر داخل ہو جنت میں۔

5...... جَرِیْرِ بْنِ عَبْدُاللّٰہِ ؓ قَالَ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ لَمْ یَرْحَمِ النَّاسَ لاَ یَرْحَمْہُ اللّٰہُ.

(ترمذی شریف جلد۲ ص۱۴)

حضرت جریر بن عبداللہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کریں گے۔

6...... عَنْ اَبِیْ ھریرۃ رض عَنِ النَّبِیْ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰہُ عَنْہُ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ فِی الدُّنْیَا یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ سَتَرَ عَلٰی مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا سَتَرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاللّٰہُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْہِ.

(ترمذی شریف جلد۲ ص۱۴)

حضرت ابوہریرہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے کسی مسلمان کی ایک دنیاوی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکلیفوں میں سے ایک تکلیف دور کر دیں گے اور جو شخص کسی تنگدست پر دنیا میں آسانی و سہولت کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کریں گے اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کی دنیا و آخرت میں ستر پوشی کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنے بندے کی مدد کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

7...... عَنْ اَبِی اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَا یَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثٍ یَلْتَقِیَانِ فَیَصُدُّ ھٰذَا وَ یَصُدُّ ھٰذَا وَ خَیْرُ ھُمَا الَّذِیْ یَبْدَأُ بِالسَّلَامِ.

(ترمذی شریف جلد۲ص ۱۵)